O.K.
J.F.T.
1/20/86

66 پروگرام نمبر

1

سقوطِ یروشلیم تک ہم انسان کے گناہ اور مخلصی کے اولین مراحل کی تاریخ معلوم کر چکے ہیں۔ ہم خدا کے برگزیدہ لوگوں کے ۱۵۰۰ سال تک نشیب و فراز کے نقشِ قدم پر چلتے رہے۔ یعنی ابرہام کے بلاوے سے لے کر بالترتیب ان زمانوں کے اختتام تک۔ قدیم بزرگوں کا زمانہ۔ خانہ بدوشی کا زمانہ۔ فتوحات کا زمانہ۔ قاضیوں کا زمانہ۔ متحدہ بادشاہت کا زمانہ۔ شمالی سلطنت کا زمانہ اور یہوداہ کی سلطنت کا زمانہ۔ ہم نے قومی زندگی کا وہ پُر جلال اُبھار دیکھا جو داؤد اور سلیمان کے عہدِ حکومت کے دوران ہوا۔ اور جس کے بعد پھوٹ اور زوال پیدا ہوئے۔ شمالی سلطنت سیاسی اندھیر اور روحانی زندگی سے محروم ہونے کے باعث تباہ ہو گئی تھی۔ ۱۴۰ سال کی مزید ٹمٹماتی ہوئی زندگی کے بعد یہوداہ کی سلطنت شکست کھا گئی۔ یروشلیم کھنڈرات میں بدل گیا۔ بادشاہ اور رعایا ۷۰۰ میل دور بابل میں بے یار و مددگار اسیری میں ڈال دیئے گئے۔ ظلم و تشدد، توہم پرستی اور بت پرستی ہر جگہ اعلانیہ طور پر غالب ہو گئی۔ جہاں تک انسان سوچ سکتا تھا بنی نوعِ انسان کی مخلصی کی یہ تحریک ناکام ہو چکی تھی اور خدا کی پہچان ہمیشہ کیلئے ختم ہو گئی تھی۔ لیکن یہ تحریک محض تجرباتی نہ تھی۔ رات کی اِس ظلمت سے اُمید کا درخشندہ ستارہ طلوع ہوا۔ وہ اِس طرح کہ شمالی حکومت کے مغلوب ہونے کے بعد اور یہوداہ کے زوال اور جلاوطنی کے دوران میکاہ، یسعیاہ، یرمیاہ، دانی ایل اور زکریاہ جیسے انبیاء نے آنے والے مسیح اور اُسکی عالمگیر روحانی حکومت کے بارے میں اعلیٰ و ارفع پیشین گوئیاں قلم بند کیں۔

مثال کے طور پر یسعیاہ نبی نے سلامتی کے شہزادے یعنی مسیح یسوع کے بارے میں یوں پیشین گوئی کی۔ "ہمارے لئے ایک لڑکا تولد ہوا اور ہم کو ایک بیٹا بخشا گیا اور سلطنت اُس کے کندھے پر ہوگی اور اُسکا نام عجیب مُشیر خدائے قادر ابدیت کا باپ سلامتی کا شہزادہ ہوگا۔" یسعیاہ (9:6)

اِسی طرح یرمیاہ نبی صداقت کی شاخ یعنی مسیح کے پیدا ہونے کا ذکر اپنی پیشین گوئی میں یوں کرتا ہے۔ "اُن ہی ایام میں اور اُسی وقت میں داؤد کیلئے صداقت کی شاخ پیدا کروں گا۔ وہ مُلک میں عدالت و صداقت سے عمل کرے گا۔ اُن دنوں میں یہوداہ نجات پائیگا اور یروشلیم سلامتی سے سکونت کرے گا اور خداوند ہماری صداقت اُسکا نام ہوگا۔" (یرمیاہ 33:15-16)

میکاہ نبی اپنی پیشین گوئی میں بیت لحم سے ایک شخص یعنی مسیح کے پیدا ہونے کی یوں خبر سناتا ہے۔ "اے بیت لحم افراتاہ اگرچہ تو یہوداہ کے ہزاروں میں شامل ہونے کیلئے چھوٹا ہے تو بھی تجھ میں سے ایک شخص نکلے گا اور میرے حضور اسرائیل کا حاکم ہوگا"۔ میکاہ (5:2)

دانی ایل نبی کی پیشین گوئی کچھ اِس طرح سے ہے۔ "میں نے رات کو رویا میں دیکھا اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک شخص آدمزاد کی مانند آسمان کے بادلوں کے ساتھ آیا اور قدیم الایام تک پہنچا

وہ اُسے اُس کے حضور لائے اور سلطنت اور حشمت اور مملکت اُسے دی گئی تاکہ سب لوگ اور اُمتیں اور اہلِ لغت اُسکی خدمت گذاری کریں اُسکی سلطنت ابدی سلطنت ہے جو جاتی نہ رہے گی اور اُسکی مملکت لازوال ہوگی۔" (دانی ایل 7:13-14)

اور زکریاہ نبی پیشن گوئی کرتے ہوئے دُخترِ یروشلیم کو نجات دینے والے بادشاہ کی یوں خبر سُناتا ہے۔ " اے بنتِ صیون تُو نہایت شادمان ہو۔ اے دُخترِ یروشلیم خوب للکار کیونکہ دیکھ تیرا بادشاہ تیرے پاس آتا ہے وہ صادق ہے اور نجات اُس کے ہاتھ میں ہے وہ حلیم ہے اور گدھے پر بلکہ جوان گدھے پر سوار ہے۔" (زکریاہ 9:9)

انبیاء کی اِن پیشن گوئیوں کے ساتھ ہلکا سا احساس ہونے لگا کہ عبرانی حکومت الٰہی محض ایک خاردار ڈنٹھل ہے جس سے اعلیٰ ترین پھول اور پھل کی حیثیت سے ایک خالصتاً رُوحانی بادشاہت قائم ہوگی۔ یہ لازمی تھا کہ جب تک پھول نہ کھلے وہ خاردار ڈنٹھل قائم رہے۔ چنانچہ اسیر ہونے اور بکھر جانے کے باوجود یہوداہ کی واپسی اور قومی زندگی کی بحالی ضروری تھی۔ یسعیاہ، میکاہ، خلدہ اور یرمیاہ جیسے انبیاء نے اسیری کی بار بار پیشن گوئی کی تھی۔ اور اِن پیشن گوئیوں کی تکمیل غیر شعوری طور پر یروشلیم پر بنوکدنضر کے بار بار قبضے اور یہودیوں کے مُلک بدر کیئے جانے سے ہوئی۔ یروشلیم کی تباہی کے بعد لوگوں کا ایک تھوڑا سا بقیہ بچا جو بطور باغبان اور تاکستان کے مالی چھوڑ دیا گیا۔ یرمیاہ نبی نے اپنی محبوب سرزمین کے خرابوں میں زندگی گزارنے کو ترجیح دے کر بابل جانے کا پروانۂ راہ داری حاصل کرنے سے انکار کر دیا۔ اِس مختصر سے بقیہ کے لوگ آپس میں جھگڑ پڑے اور اُن کا حاکم جدلیاہ یہودیوں کے ایک سازشی گروہ کے ہاتھوں جن کا سرغنہ اسمٰعیل تھا قتل ہوا۔ اِس مختصر سے بقیہ کے باقی لوگ بنوکدنضر کے بدلے کے خطرے سے خوفزدہ ہو کر یوحنان کی راہنمائی میں مصر بھاگ گئے۔ یرمیاہ نے مصر کو ہجرت کرنے کے خلاف پُر زور احتجاج کیا لیکن مجبور ہو کر اپنی پیاری محبوب سرزمین کو چھوڑ کر جلا وطنوں کے ساتھ ہی مصر کو روانہ ہوا۔ وہاں سرحدی شہر تحفنحیس میں اُس عظیم نبی نے اپنی آخری نبوّت قلمبند کی۔ بائیبل مقدس میں یرمیاہ نبی کی کتاب 43 باب اُسکی 4 سے 8 آیت تک لکھا ہے۔ "یوحنان بن قریح اور سب فوجی سرداروں اور سب لوگوں نے خداوند کا یہ حکم کہ وہ یہوداہ کے مُلک میں رہیں نہ مانا۔ پر یوحنان بن قریح اور سب فوجی سرداروں نے یہوداہ کے سب باقی لوگوں کو جو تمام قوموں میں سے جہاں جہاں وہ تتر بتر کیئے گئے تھے اور یہوداہ کے مُلک میں بسنے کو واپس آئے تھے ساتھ لیا یعنے مردوں اور عورتوں اور بچوں اور شاہزادیوں اور جس کسی کو جلوداروں کے سردار بنوزرادان نے جدلیاہ بن اخیقام بن سافن کے ساتھ چھوڑا تھا اور یرمیاہ نبی اور باروک بن نیریاہ کو ساتھ لیا اور وہ مُلک مصر میں آئے کیونکہ انہوں نے

خداوند کا حکم نہ مانا۔ پس وہ تحفنیس میں پہنچے۔ تب خداوند کا کلام تحفنیس میں یرمیاہ پر نازل ہوا۔"

ایک ابتدائی مسیحی روایت کے مطابق یرمیاہ اپنے جلاوطن ساتھیوں کے ہاتھوں شہید ہوا۔ یہودی روایت کے مطابق اُس نے مصر سے فرار ہوکر بابل کی راہ اختیار کی۔ لیکن یہاں بھی جیسے بہت سے دوسرے انبیاء مثلاً یسعیاہ، حزقی ایل، دانی ایل، پطرس، پولوس اور یوحنا کی طرح صحائف جو اُسکی تحریروں سے اتنے مالا مال ہیں اُسکی زندگی کے آخری واقعات کے متعلق بالکل خاموش ہیں۔ مصر سے جلاوطنوں کی واپسی کا کہیں کوئی بیان موجود نہیں ہے۔

سامعین! یرمیاہ سمیت مختلف انبیاء نے مسیح کی عالمگیر روحانی حکومت کے بارے میں جس طرح پیشین گوئیاں قلمبند کیں۔ اُن سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ خدا اپنے بندوں کے ذریعے صداقت کی اُس تاریخ کے دنیا میں آنے کی خوشخبری پھیلا رہا تھا۔ تاکہ گناہوں میں جکڑی ہوئی دکھی انسانیت اُس کے وسیلے سے نجات پا سکے۔ یہی وجہ تھی کہ انبیاء نے خواب غفلت میں سوئی ہوئی بے بس انسانیت کو پہلے سے خوشی وکامرانی کا مژدہ سنایا کہ لوگو سنو! جہاں عمل ہے سورج کا یسوع مسیح راج کرے گا۔ شاہی اُسکی رہیگی اب سے ابد تک۔ تاریکی دل کی مٹے گی اب سے ابد تک۔ سب قومیں پاس اُس کے آئیں گی حمد اُس کے پیار کی وہ گائیں گی۔ چھوٹے بچے بھی مل کے کریں گے ستائش! کہ جہاں عمل ہے سورج کا یسوع مسیح راج کرے گا۔

گیت + یسوع مسیح راج کرے گا - S·NO 78 DUR 0-25, 3-53

ابھی آپ نے اِس پروگرام میں مسیح یسُوع کی بطور نجات دہندہ دُنیا میں آمد سے
مُتعلق پیشین گوئیوں اور یرمیاہ نبی کے پُرزور احتجاج کے باوجُود جلا وطنوں کے مصر جانے
کے بارے میں سُنا - ہمارا اگلا پروگرام دانی ایل نبی اور بابل میں پہلی اسیری اور حزقی ایل نبی اور
بابل میں دوسری اسیری سے مُتعلق ہے - ہمیں یقین ہے کہ نہ صرف آپ خود یہ پروگرام سُنیں گے
بلکہ اپنے دوستوں کو بھی دعوت دیں گے کہ ہمارے ساتھ شامل ہوں جب ہم دوبارہ کلامِ الہٰی میں انسانی
عروج و زوال پیش کریں گے -

بہنو اور بھائیو! اپنی معلومات میں اضافہ کرنے کیلیئے اور
کلامِ الہٰی کے گہرے مُطالعے کیلیئے اگر آپ ہمارے نشر کردہ
اِس پروگرام کا مسوّدہ حاصل کرنا چاہیں تو ہمیں لکھ کر مسوّدہ نمبر **66**
طلب کریں - پروگرام کے پتے کا اعلان ہم اِس پروگرام کے آخر
میں کریں گے - یہ مسوّدہ آپکو تقریباً چھ ہفتے میں مِل جائے گا۔

اب اجازت دیجیئے
خُدا حافظ